ابوسفیان تائبؔ

”مدرسہ معمورہ“ دینِ نبی ﷺ کا گلشن

اسلام کے قلعے ہیں یہ دین کے ادارے
دنیا کی ظلمتوں میں روشن ہیں یہ ستارے
العلم نور ربی اسلاف نے بتایا
خالق نے سب سے پہلے لوح و قلم بنایا
اس ربِّ دو جہاں نے اپنی مشیّتوں سے
لکھے ہوئے ہیں سب کی تقدیر کے ستارے
اسلام کے قلعے ہیں یہ دین کے ادارے

اقرأ کی جو صدائیں جبریل نے لگائیں
پیارے نبی کا صدقہ صفّہ تلک وہ آئیں
صفّہ پہ جو بھی آئے اصحاب مصطفیٰ کے
روشن ضمیر ہیں وہ سب رہنما ہمارے
اسلام کے قلعے ہیں یہ دین کے ادارے

ہے علم کی بدولت پہچانِ حق و باطل
بے علم کو کہیں بھی ملتی نہیں ہے منزل
”مدرسہ معمورہ“ دینِ نبی کا گلشن
یہ علم کا سمندر جس کے نہیں کنارے
اسلام کے قلعے ہیں یہ دین کے ادارے

نورِ خدا ہے قرآں ، نورِ نبی ہے سنت
دونوں کو جس نے تھاما وہ پا گیا ہے جنت
دنیا میں ان سے بڑھ کر کوئی نہیں ہے دولت
تائب کو مل گئے ہیں دونوں کے سہارے
اسلام کے قلعے ہیں یہ دین کے ادارے